بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

بَعْدُ قَدْ كَانَ يَعْرِفُ ذٰلِكَ ، قَالَ : فَلَمَّا قَالَ ذٰلِكَ سَكَتَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : هِيَ الَّتِي هَلَكَ فِيهَا أَبُو الْخَطَّابِ[۲] فَلَمْ يَدْرِمَا تَأْوِيلُ الْمُحَدَّثِ وَالنَّبِيِّ .

۲۔ حکم بن عتیبہ سے مروی ہے کہ میں حضرت علی بن الحسین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ اے حکم! کیا تو وہ آیت جانتا ہے جس سے حضرت علیؑ اپنے قاتل کو پہچانتے تھے اور ان بڑے بڑے امور کو بھی جو لوگوں کے لئے حادث ہوتے ہیں حکم کہتے ہیں میں نے اپنے دل میں کہا کہ آج مجھے علی بن الحسینؑ کے علم سے فیض حاصل ہوگا اور میں امور عظام سے واقف ہوں گا پس میں نے کہا میں اس آیت کو نہیں جانتا۔ اللہ بہتر جاننے والا ہے میں نے کہا یا بن رسول اللہؐ مجھے اس آیت کے متعلق آگاہ کیجئے۔ فرمایا۔ خدا کی قسم اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے ہم نے تم سے پہلے نہ کسی رسول کو بھیجا اور نہ نبی اور محدث کو اور علی بن ابی طالب محدث تھے ایک شخص نے جس کا نام عبداللہ بن زید تھا اور وہ آپ کا ماں کی طرف سے سوتیلا بھائی تھا آپ سے کہا سبحان اللہ محدث تھے؟ گویا وہ اس کا منکر ہے پس امام محمد باقر علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تیری ماں کا بیٹا بعد میں اس کو جانا۔ جب حضرت نے یہ فرمایا تو وہ شخص ساکت ہوگیا۔ حضرت نے فرمایا یہی وہ آیت جس کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ابوالخطاب (محمد بن مقلاص الاسدی الکوفی غالی ملعون) ہلاک ہوا۔ (وہ کہتا تھا آئمہ انبیاء ہیں جب اس نے سنا کہ وہ محدث ہیں تو نبی اور محدث میں فرق نہ کرسکا اور وہ اپنے پہلے قول سے عدول کرکے کہنے لگا۔ آئمہ معبود ہیں۔

آیۂ "ما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی ولا محدث" سے امام علیہ السلام نے یہ ظاہر فرمایا کہ کوئی رسول بغیر نبوت کے نہیں ہوتا اور نبی بغیر محدث ہوئے نہیں بنتا۔ یعنی فرشتہ اسے بتاتا ہے پس حضرت علیؑ اسی بناء پر اپنے قاتل کو بھی جانتے تھے اور امور عظیمہ کو بھی۔

۳ ـ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ : الْأَئِمَّةُ عُلَمَاءُ صَادِقُونَ مُفَهَّمُونَ مُحَدَّثُونَ .

۳۔ میں نے امام رضا علیہ السلام کو فرماتے سنا۔ آئمہ علماء ہیں، صادق، مفہم اور محدث ہیں۔

٤ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسىٰ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : ذُكِرَ الْمُحَدَّثُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقَالَ : إِنَّهُ يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا يَرَى الشَّخْصَ فَقُلْتُ لَهُ : جُعِلْتُ فِدَاكَ كَيْفَ يَعْلَمُ أَنَّهُ كَلَامُ الْمَلَكِ ؟ قَالَ : إِنَّهُ يُعْطَى السَّكِينَةَ وَ الْوَقَارَ حَتّىٰ يَعْلَمَ أَنَّهُ كَلَامُ مَلَكٍ .

۴۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے محدث کے متعلق پوچھا گیا۔ فرمایا وہ آواز کو سنتا ہے اور وجود کو نہیں دیکھتا۔ راوی نے کہا۔ پھر وہ کیسے جانتا ہے کہ یہ کلام فرشتے کا ہے فرمایا اس کو ایسا سکینہ اور وقار حاصل ہے کہ وہ

جان لیتا ہے کہ یہ کلام فرشتہ کر رہا ہے۔

۵ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الحسين بن سعيد ، عن حماد بن عيسى ، عن الحسين بن المختار ، عن الحارث بن المغيرة ، عن حمران بن أعين قال : قال أبو جعفر عليه السلام : إن علياً عليه السلام كان محدثاً ، فخرجت إلى أصحابي فقلت : جئتكم بعجيبة ، فقالوا : وما هي ؟ فقلت : سمعت أبا جعفر عليه السلام يقول : كان علي عليه السلام محدثاً ، فقالوا : ما صنعت شيئاً إلا سألته من كان يحدثه ، فرجعت إليه فقلت : إني حدثت أصحابي بما حدثتني فقالوا : ما صنعت شيئاً إلا سألته من كان يحدثه ، فقال لي : يحدثه ملك ، قلت : تقول : إنه نبي ؟ قال ـ فحرك يده هكذا ـ : أو كصاحب سليمان أو كصاحب موسى أو كذي القرنين أو ما بلغكم أنه عليه السلام قال : وفيكم مثله .

۵۔فرمایا۔امام محمد باقر علیہ السلام نے علیؑ محدث تھے۔میں اپنے دوستوں کے پاس آیا تو ان سے کہا۔میں ایک عجیب بات سنانے آیا ہوں انھوں نے پوچھا وہ کیا ہے۔میں نے کہا۔امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ علیؑ محدث تھے انھوں نے کہا تجھے پوچھنا چاہیئے تھا کہ کون ان سے بات کرتا ہے۔میں لوٹ کر آیا اور کہا۔میں نے آپ کا قول اصحاب سے نقل کیا تو انھوں نے ایسا ایسا کہا ہے فرمایا فرشتہ کلام کرتا تھا میں نے کہا تو کیا وہ نبی تھے آپؑ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتلایا کہ نہیں بلکہ وہ تھے مثل وزیر سلیمانؑ، صاحب موسیٰؑ اور ذوالقرنین کی طرح ، کیا تم نے حضرتِ علیؑ کا یہ قول نہیں سنا۔میں ان کی مثل ہوں۔

چوّنواں باب

اُن ارواح کا ذکر جو آئمہ علیہم السلام میں ہوتی تھیں

(باب) ۵۴

فيه ذكر الأرواح التي في الأئمة عليهم السلام

۱ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الحسين بن سعيد ، عن حماد بن عيسى ، عن إبراهيم بن عمر اليماني ، عن جابر الجعفي قال : قال أبو عبد الله عليه السلام : يا جابر ! إن الله تبارك وتعالى خلق الخلق ثلاثة أصناف وهو قول الله عز وجل : « وكنتم أزواجاً ثلاثة فأصحاب الميمنة ما أصحاب الميمنة وأصحاب المشأمة ما أصحاب المشأمة والسابقون السابقون أولئك المقربون » فالسابقون هم رسل الله عليهم السلام وخاصة الله من خلقه ، جعل فيهم خمسة أرواح أيدهم بروح القدس